



PATIENT INFORMATION

کہنی کے پاس بائیس ٹینڈن کی مرمت (Distal) (Biceps Repair)

بائیس کے پچلے ٹینڈن کی مرمت: بھٹے ہوئے ٹینڈن کو بازو کے پچلے حصے کی اسی ہڈی پر دوبارہ جوڑ دیا جاتا ہے جس سے وہ الگ ہو گیا تھا۔

4.0 © ① ② Kieran Hirpara

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

یہ آپریشن کیوں تجویز کیا گیا ہے

ڈاکٹر کیرن ہیرپرا، جو Mater Private Hospital Rockhampton میں بازو اور ہاتھ کے سرجن (upper-limb surgeon) ہیں، علاج کو آپ کی مخصوص چوٹ کے مطابق طے کرتے ہیں۔ مریضوں کو عام طور پر ان کے فیملی ڈاکٹر (GP) ہمارے کلینک بھیجتے ہیں؛ اگر کسی فیزیوتھراپسٹ نے آپ کو ہمیں دکھانے کا مشورہ دیا ہے، تب بھی میڈیکلر (Medicare) سے رقم کی واپسی (rebate) کا اہل ہونے کے لیے آپ کو اپنے فیملی ڈاکٹر سے ریفرل (referral) کی ضرورت ہوگی۔ ملاقات پر ہم آپ کی طبی تاریخ لیتے ہیں، آپ کے بازو کا معائنہ کرتے ہیں، اور ضرورت ہو تو اسکلین کرواتے ہیں۔ اسکلین سے یہ تصدیق ہو سکتی ہے کہ آپ کے بائیس (biceps) پٹھے کے پچلے سرے کو بازو کے پچلے حصے (forearm) کی ہڈی سے جوڑنے والا ٹینڈن (tendon)، یعنی وہ مضبوط ڈوری جو پٹھے کو ہڈی سے جوڑتی ہے، پورا پھٹ گیا ہے یا جزوی طور پر۔

یہ آپریشن اس پٹھے ہوئے ٹینڈن کو دوبارہ اسی ہڈی سے جوڑتا ہے جہاں سے وہ الگ ہوا تھا۔ یہ عام طور پر مکمل پھٹاؤ کی صورت میں تجویز کیا جاتا ہے، خاص طور پر اگر آپ متحرک زندگی گزارتے ہیں، ہاتھوں سے کام کرتے ہیں، یا کھیل کھیلتے ہیں۔ جزوی پھٹاؤ کی صورت میں ہم عام طور پر پہلے آپریشن کے بغیر علاج آزما دیتے ہیں، جیسے سرگرمیوں میں تبدیلی، فیزیوتھراپی یا ہینڈ تھراپی (hand therapy، ہاتھ کی بحالی کا علاج)، اسپلنٹ لگانا، یا انجکشن۔ سرجری کی باری تب آتی ہے جب ان سے کافی بہتری نہ ہوئی ہو۔ مقصد اس طاقت کو بحال کرنا ہے جو آپ کہنی موڑنے اور ہتھیلی کو اوپر کی طرف کھمانے کے لیے استعمال کرتے ہیں، تاکہ آپ دوبارہ اپنا بازو معمول کے مطابق استعمال کر سکیں۔

آپریشن سے پہلے

آپ کے سرجن آپ کو بتائیں گے کہ سرجری سے پہلے کون سی دوائیں کب بند کرنی ہیں۔ آپ کو آپریشن سے سات گھنٹے پہلے کھانا اور پینا بند کرنا ہوگا تاکہ اگر آپریشن کی فہرست وقت سے پہلے چل رہی ہو تو ہم آپ کو پہلے بلا سکیں۔ آپریشن کے بعد آپ کو گاڑی میں گھر لے جانے کے لیے کسی کا انتظام کریں۔ اپنی موجودہ دواؤں کی فہرست ساتھ لائیں اور آرام دہ، ڈھیلے کپڑے پہنیں۔ ایکس رے، الٹراساؤنڈ یا ایم آر آئی جیسے اسکلین آپریشن کی منصوبہ بندی میں مدد دیتے ہیں۔ اگر آپ کو دیگر طبی مسائل ہیں تو ہو سکتا ہے آپ کو خون کے ٹیسٹ یا بے ہوشی کے ڈاکٹر (anaesthetist) سے معائنے کی ضرورت ہو۔

آپریشن کے دن

آپ ہسپتال کے سرجری کے داخلے کے شعبے میں پہنچتے ہیں، جہاں آپ کا اندراج کیا جاتا ہے اور آپ کو آپریشن تھیٹر کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ وہاں آپ کی ملاقات بے ہوشی کے ڈاکٹر سے ہوگی۔ یہ آپریشن جنرل اینسٹھیسیا (مکمل بے ہوشی) میں کیا جاتا ہے۔ آپریشن کے دوران آپ پوری طرح سوتے ہوئے ہوں گے۔ کچھ مریضوں کو آپریشن کے بعد درد میں آرام کے لیے اعصابی بلاک (nerve block)، یعنی ایک انجکشن جو جسم کے ایک حصے کو سن کر دیتا ہے، بھی دیا جاسکتا ہے؛ بے ہوشی کے ڈاکٹر آپ کے انفرادی حالات کی بنیاد پر اسی دن فیصلہ کرتے ہیں۔

پھر آپ کو آپریشن تھیٹر میں لے جایا جاتا ہے، جہاں آپریشن کیا جاتا ہے۔ آپریشن ختم ہونے پر آپ ریکوری روم میں جاگتے ہیں۔ جب تک بے ہوشی کی دوا کا اثر ختم ہوتا ہے، نرسیں آپ کی نگرانی کرتی ہیں۔ جب آپ کی حالت مستحکم ہو جائے تو آپریشن کی نوعیت اور آپ کی صحت یابی کے مطابق آپ یا تو وارڈ میں چلے جاتے ہیں یا گھر۔

آپریشن میں کیا کیا جاتا ہے

آپریشن آپ کی کہنی کے سامنے کی طرف، اس جگہ کے اوپر جہاں ٹینڈن پھٹا تھا، ایک چیرے کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ آپ کے سرجن بازو کے پچھلے حصے کی ہڈی تک پہنچنے کے لیے ارد گرد کے نرم حصوں کو ایک طرف ہٹاتے ہیں؛ اس ہڈی پر ایک چھوٹا سا ابھرا ہوا حصہ ہوتا ہے جہاں ٹینڈن پہلے جڑا ہوتا تھا۔

پچھلے ہوئے ٹینڈن کے سرے کو صاف اور برابر کیا جاتا ہے اور اس میں مضبوط ٹانکے لگائے جاتے ہیں۔ پھر آپ کے سرجن ڈرل سے ہڈی کے آریاں ایک چھوٹی سی سرنگ بناتے ہیں اور ٹانکوں کے دھاگے اس میں سے گزارتے ہیں۔ دھات کا ایک چھوٹا سا بٹن ان کے ساتھ گزرتا ہے اور ہڈی کی دوسری طرف چپٹا ہو کر ٹپک جاتا ہے، جہاں یہ اینکر (anchor)، یعنی تھامنے والے پرزے کا کام کرتا ہے۔ ٹانکے ٹینڈن کو نیچے سرنگ کے اندر، تازہ ہڈی کے ساتھ لگا کر چھینچ لیتے ہیں۔ وہیں ٹینڈن دوبارہ جڑ کر بھرتا ہے، اور اسی جگہ سے جڑ جاتا ہے جہاں سے وہ پھٹ کر الگ ہوا تھا۔

زخم کو ٹانکوں سے بند کر کے زخم کی پٹی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ پٹی تقریباً 10 دن تک لگی رہتی ہے؛ اس کے بعد کیا ہوتا ہے، یہ آپریشن کے بعد والے حصے میں بتایا گیا ہے۔

آپریشن کے بعد

آپ ریکوری روم میں جاگتے ہیں، پھر وارڈ میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ اس آپریشن کے بعد زیادہ تر مریض ایک رات ہسپتال میں رہتے ہیں، اگرچہ کچھ اسی دن گھر جاسکتے ہیں۔ آرام کے لیے آپ کا بازو سلنگ (sling)، یعنی گلے سے لٹکی اس پٹی میں رکھا جاتا ہے جو بازو کو سہارا دیتی ہے، اور ہلکی حرکت جلد شروع کر دی جاتی ہے۔ نرسیں آپ کو درد کی دوا دیں گی اور آپ کے آرام کا خیال رکھیں گی۔ گھر پہنچنے کے بعد پہلے 24 گھنٹے کسی کو آپ کے ساتھ رہنا چاہیے۔ ہم پٹی تقریباً 10 دن تک لگی رہنے دیتے ہیں؛ براہ کرم اس سے پہلے اسے نہ اتاریں، جب تک ہم آپ کو ایسا کرنے کو نہ کہیں۔ جب ہم آپ کو دیکھتے ہیں تو اسے بدل دیتے ہیں یا اتار دیتے ہیں۔ آپ گھر میں چل پھر سکتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے ہلکے کام کر سکتے ہیں۔

صحت یابی

پہلے چند دن آپ کی کہنی میں درد اور سوجن ہوگی۔ یہ آہستہ آہستہ کم ہو جاتی ہے۔ درد کی دوا اور آرام سے مدد ملتی ہے، اور ہاتھ کو تلیے پر اونچا رکھنے سے دھڑکن جیسا درد کم ہوتا ہے۔ بازو کے پچھلے حصے پر نیچے کی طرف کچھ ٹیل پڑنا عام ہے۔

آرام کے لیے آپ کا بازو سلنگ میں رہتا ہے، اور کہنی کو ساکن رکھنے کے بجائے ہلکی حرکت جلد شروع کر دی جاتی ہے۔ سرجری کے بعد ہینڈ تھراپی Extend Rehabilitation میں Ruby Doolan کے ساتھ ہوتی ہے۔ وہ آپ کی ورزشوں کی رہنمائی کرتی ہیں اور آپ کو جس اسپلنٹ کی ضرورت ہو وہ بناتی ہیں۔ شروع میں آپ کہنی اور کلائی کو اکڑنے سے بچانے کے لیے سادہ حرکات کریں گے۔ دوسرے ہاتھ سے کھر کے ہلکے کام کرنا ٹھیک ہے۔ جب تک آپ کا تھراپسٹ اجازت نہ دے، آپ کو آپریشن والے بازو سے وزن نہیں اٹھانا چاہیے۔

جیسے جیسے ہفتے گزرتے ہیں، سوچن کم ہو جاتی ہے اور حرکت واپس آ جاتی ہے۔ یٹنڈن کے بھرنے کے ساتھ ساتھ آپ کا تھراپسٹ ہلکی طاقت بڑھانے والی ورزشیں شامل کرے گا۔ جب آپ سلنگ سے باہر آ جائیں اور آپ کے سرجن اجازت دے دیں، تو آپ دوبارہ گاڑی چلانا شروع کر سکتے ہیں۔ ہمارا صفحہ **بازو اور ہاتھ کی سرجری کے بعد گاڑی چلانا** دیکھیں۔ کام پر واپسی اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کا کام کیا ہے؛ دفتری کام بھاری وزن اٹھانے والے کام سے پہلے شروع ہو جاتا ہے۔ ہیل بعد میں آتا ہے، جب آپ کی طاقت اور گرفت واپس آ جاتے۔

زیادہ تر لوگ کام پر اور اپنی پسندیدہ سرگرمیوں پر واپس آ جاتے ہیں۔ صحت یابی ہر شخص میں مختلف ہوتی ہے، اس لیے آپ کا وقت مختلف ہو سکتا ہے۔ آپ کے سرجن اور آپ کا ہینڈ تھراپسٹ ہر مرحلے پر آپ کی رہنمائی کریں گے۔

کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں

زیادہ تر مریض ٹھیک رہتے ہیں، لیکن کبھی کبھار مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آپ کے سرجن اور ٹیم آپ کی قریب سے نگرانی کرتے ہیں تاکہ کسی بھی مسئلے کو جلد پکڑا جاسکے۔

کبھی کبھی ہر مت شدہ یٹنڈن اپنی جگہ پر نہیں نکلتا۔ اگر آپ کو کہنی میں اچانک کچھ چٹختنے یا ٹوٹنے جیسا احساس ہو، یا جو طاقت واپس آرہی تھی وہ اچانک ختم ہو جائے، تو فوراً کلینک سے رابطہ کریں۔ ایسا کم ہوتا ہے، اور جب ہوتا ہے تو عموماً سرجری کے بعد پہلے چند ہفتوں میں ہوتا ہے۔ وزن اٹھانے اور سرگرمیوں کے بارے میں اپنے تھراپسٹ کی ہدایات پر عمل کرنے سے آپ کے ساتھ ایسا ہونے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔

کہنی کے قریب سے گزرنے والے اعصاب میں سرجری کے دوران جلن (irritation) پیدا ہو سکتی ہے۔ ایسا ہونے پر آپ کو جھنجھناہٹ، سُن پن، یا جلد کا کوئی ایسا حصہ محسوس ہو سکتا ہے جہاں احساس مدھم یا دھندلا سا لگے۔ کچھ لوگوں کو انگلیاں یا انگوٹھا سیدھا کرتے وقت کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ یہ اکثر عارضی ہوتا ہے، لیکن اگر آپ ان میں سے کوئی تبدیلی محسوس کریں تو اپنے اگلے معائنے پر اپنے سرجن یا تھراپسٹ کو بتائیں۔ اگر سُن پن یا کمزوری شدید ہو یا بڑھ رہی ہو تو انتظار کرنے کے بجائے کلینک کو فون کریں۔

اگر کہنی منصوبے کے مطابق حرکت نہ کرے تو وہ اکڑ بھی سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کو بازو پوری طرح سیدھا کرنے میں یا اسے پہلے جتنا موڑنے میں مشکل ہو، اور ہتھیلی کو اوپر کی طرف کھانے میں رکاوٹ محسوس ہو۔ اپنی ہلکی حرکات جاری رکھیں اور اگر پیش رفت رک جاتے تو جلد اپنے تھراپسٹ کو بتائیں۔ اگر اکڑاؤ واقعی مسئلہ بن جائے تو آپ کے سرجن اگلے اقدامات پر آپ کے ساتھ بات کریں گے۔

اپنے معائنے پر کوئی بھی غیر معمولی بات بتائیں، چاہے وہ معمولی لگے۔ جو مسائل خود ہی ٹھیک ہو جائیں ان کا ذکر کرنا بھی فائدہ مند ہے، کیونکہ جلد توجہ دینے سے مسائل کو حل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

اگر آپ تفصیل جاننا چاہیں تو اس صفحے پر پیچیدگیوں کا جدول ان کی عام شرحیں بتاتا ہے۔

ہمیں کب فون کریں

اگر آپ کو بخار ہو، یا زخم زیادہ سرخ یا سوجا ہوا ہو جائے یا اس سے رطوبت رسنے لگے تو ہمیں فون کریں۔ اگر آپ کا درد اچانک بڑھ جائے تو ہمیں فون کریں۔ اگر آپ کو کہنی میں کچھ چٹختنے یا ٹوٹنے جیسا احساس ہو تو فوراً ہمیں فون کریں، یا اگر دفتری اوقات کے بعد کا وقت ہو تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں۔ اگر آپ کی پنڈلی (calf) میں سوجن یا درد ہو، یا سانس پھولے، تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں، کیونکہ یہ خون کے لوٹھڑے کی علامات ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ کے بازو یا ہاتھ میں احساس ختم ہو جائے، یا آپ اسے حرکت نہ دے سکیں تو ہسپتال کی

ایمرجنسی جانیں۔ اگر آپ کو یقین نہ ہو تو ہمیں فون کریں۔ ہم کسی چھوٹی سی فکر کے بارے میں سننا زیادہ پسند کریں گے، بجائے اس کے کہ کوئی ایسی بات نظر انداز ہو جائے جس پر جلد توجہ کی ضرورت ہو۔

اس مسئلے کے بارے میں مزید کہاں پڑھیں

صفحہ خود آپریشن کے بارے میں ہے۔ جس مسئلے کا یہ علاج کرتا ہے، اس کی تفصیل، بشمول اس کے کہ شواہد کے مطابق سرجری کب مدد کرتی ہے اور کب نہیں، کہنی کے پاس بائیس ٹینڈن کا پھٹنا (Distal Biceps Rupture) کے صفحے پر دی گئی ہے۔